پریس اطلاعات بیورو
(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اتر پردیش

چھ ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے رینوکا جی کثیر مقصدی ڈیم پروجیکٹ کی عمل آوری کے لیے مفاہمت نامہ پر دستخط کیے

یہ پروجیکٹ اتر پردیش، اتراکھنڈ، ہریانہ، راجستھان، ہماچل پردیش اور دلی میں پانی کی فراہمی میں اضافہ کرے گا

پریاگ راج میں نمامی گنگے پروجیکٹوں کے لیے بھی معاہدے پر دستخط

پریاگ راج میں ٹرانس گنگا اور جمنا علاقوں میں 908.16 کروڑ روپئے کے دو پروجیکٹوں کو منظوری

لکھنؤ: 11 جنوری 2019

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ جناب تروبیندر سنگھ راوت، ہریانہ کے وزیر اعلیٰ جناب منوہر لال، راجستھان کے وزیر اعلیٰ جناب اشوک گہلوت، ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ جناب جے رام ٹھاکر اور دلی کے وزیر اعلیٰ جناب اروند کیجریوال نے رینوکا جی کثیر مقصدی ڈیم پروجیکٹ کی عمل آوری کے لیے آج نئی دلی میں مفاہمت نامہ پر دستخط کیے۔

اس معاہدہ پر وزیر مرکزی آبی وسائل، ندی ترقیات اور گنگا تحفظ، روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی وے جناب نتن گڈکری، مرکزی وزرائے ریاست برائے آبی وسائل، ندی ترقیات اور گنگا تحفظ جناب ستیہ پال سنگھ اور جناب ارجن رام میگ وال کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔

اس کے علاوہ ہائی برڈ سالانہ موڈ اور ون سٹی ون آپریٹر کانسپٹ کے تحت پریاگ راج شہر کے لیے نمامی گنگے پروجیکٹ کی خاطر بھی معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ یہ معاہدہ اتر پردیش جل نگم، این. ایم. سی. جی اور پریاگ راج واٹر پرائیوٹ لمیٹیڈ کے مابین عمل میں آیا۔

رینوکا جی ڈیم پروجیکٹ ہماچل پردیش کے سرمور ضلع میں جمنا ندی کی معاون گری ندی پر عمل میں لایا جائے گا۔ پروجیکٹ کے تحت گری ندی پر 148 میٹر راک فلڈ باندھ کی تعمیر کی جائے گی، جس میں 498 میلین کیوبک میٹر پانی کے ذخیرہ کی صلاحیت ہوگی۔ پروجیکٹ سے پیک فلو کے دوران 40 میگاواٹ بجلی بھی پیدا ہوگی۔ پروجیکٹ کی تعمیر ہماچل پردیش پاور کارپوریشن لمیٹیڈ کی جانب سے کیے جانے کی تجویز ہے۔

اس باندھ کی تعمیر کے بعد گری ندی کی روانی میں تقریباً 110 فیصد کا اضافہ ہو جائے گا، جو اتر پردیش سمیت دیگر بیسن ریاستوں کے پینے کے پانی کی ضرورتوں کو کچھ حد تک پورا کر سکے گا۔ رینوکا جی ڈیم کے ذخیرہ شدہ پانی کا اتر پردیش، ہریانہ اور دلی کی جانب سے ہتھنی کنڈ بیراج سے، اتر پردیش، ہریانہ اور راجستھان کے ذریعہ اوکھلا بیراج سے اور دلی کی جانب سے وزیر آباد بیراج سے کیا جائے گا۔

رینوکا جی ڈیم پروجیکٹ کا کام سال 1976 میں شروع کر دیا گیا تھا لیکن کچھ ناگزیر اسباب سے تعمیری کام کا آغاز نہیں ہو سکا۔ سال 2015 کی قیمت کے مطابق پروجیکٹ لاگت 4596.76 کروڑ روپے تھی جس میں سے آبپاشی اور پینے کے پانی کمپونٹ 4345.43 کروڑ روپے اور بجلی کمپونٹ 277.33 کروڑ روپے شامل ہیں۔ آبپاشی اور پینے کے پانی کمپونٹ پروجیکٹ کا 90 فیصد یا 3892.83 کروڑ روپے مرکزی حکومت کی جانب سے دیا جائے گا۔ باقی 10 فیصد مالیت یعنی 432.54 کروڑ روپے بیسن ریاستوں اتر پردیش، اتراکھنڈ، ہریانہ، ہماچل پردیش، راجستھان اور دلی کی جانب سے برداشت کیے جائیں گے۔

نمامی گنگے پروجیکٹ کے تحت پریاگ راج میں ٹرانس گنگا اور جمنا علاقے میں سیوریج مینجمنٹ کے لیے دو پروجیکٹوں اور سیوریج اثاثوں کے آپریشن اور نگہداشت کے لیے 908.16 کروڑ روپے منظور کیے گئے ہیں۔ یہ دونوں پروجیکٹ پریاگ راج شہر کے سیوریج مینجمنٹ کے لیے دیرپا اور جواب دہ طریقہ سے ہائی برڈ سالانہ بنیاد پی۔ پی۔ موڈ پر اور عمل آوری کے لیے ون سٹی۔ ون آپریٹر نظریہ پر مبنی ہیں۔ ان پروجیکٹوں کے مکمل ہو جانے پر 72 ایم۔ ایل۔ ڈی۔ صلاحیت کے تین نئے ایس۔ ٹی۔ پی۔ کی تیاری، 80 ایم۔ ایل۔ ڈی۔ کی استحکام کاری، 254 ایم۔ ایل۔ ڈی۔ موجودہ صلاحیت کے ایس۔ ٹی۔ پی۔ کو بہتر طریقہ سے چلانے، رکھ رکھاؤ اور 10 نئے پمپنگ اسٹیشنوں کی تعمیر ہوگی۔

اس موقع پر مرکزی سکریٹری برائے آبی وسائل، ندی ترقیات اور گنگا تحفظ جناب او پیندر پرتاپ سنگھ سمیت مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے سینئر افسران موجود تھے۔

☆☆☆☆☆